سورۃ المجادلۃ (58)

(مدنی — کل آیات 22)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ قَوۡلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُکَ فِیۡ زَوۡجِہَا وَ تَشۡتَکِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ٭ۖ وَ اللّٰہُ یَسۡمَعُ
تَحَاوُرَکُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ (1)

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی ہے جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑتی تھی اور اللہ کی جناب میں شکایت کرتی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِیۡنَ یُظٰہِرُوۡنَ مِنۡکُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِہِمۡ مَّا ہُنَّ اُمَّہٰتِہِمۡ ؕ اِنۡ اُمَّہٰتُہُمۡ اِلَّا الّٰٓیِٔۡ
وَلَدۡنَہُمۡ ؕ وَ اِنَّہُمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ مُنۡکَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَ زُوۡرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ (2)

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں سے ظہار کرتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا ہے، اور بے شک انہوں نے ایک بیہودہ اور جھوٹی بات منہ سے نکالی ہے اور بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ یُظٰہِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآئِہِمۡ ثُمَّ یَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَۃٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ
یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِکُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ (3)

اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر اس کہی ہوئی بات سے پھرنا چاہیں تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے ایک غلام آزاد کر دیں، یہ اس لیے کہ اس سے تمہیں نصیحت ہو، اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اس کی خبر رکھتا ہے۔

فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ فَصِیَامُ شَہۡرَیۡنِ مُتَتَابِعَیۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنۡ لَّمۡ یَسۡتَطِعۡ فَاِطۡعَامُ
سِتِّیۡنَ مِسۡکِیۡنًا ؕ ذٰلِکَ لِتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ ؕ وَ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ ؕ وَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ
عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (4)

پس جو شخص نہ پائے تو دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو چھوئیں، پس جو کوئی ایسا نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور منکروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (5)

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ذلیل کیے گئے وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے، اور ہم نے تو صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں اور منکروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُـمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُـمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اَحْصَاهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ (6)

جس دن ان سب کو اللہ قبروں سے اٹھائے گا پھر ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے، جس کو اللہ نے یاد رکھا ہے اور وہ بھول گئے ہیں، اور اللہ کے سامنے ہر چیز موجود ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۖ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلَاثَةٍ
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُـمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُـمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ
مَعَهُـمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۖ ثُـمَّ يُنَبِّئُهُـمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ
عَلِيْمٌ (7)

کیا آپ نے نہیں دیکھا اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، (یہاں تک) کہ جو کوئی مشورہ تین آدمیوں میں ہوتا ہے تو وہ چوتھا ہوتا ہے اور جو پانچ میں ہوتا ہے تو وہ چھٹا ہوتا ہے اور خواہ اس سے کم کی سرگوشی ہو یا زیادہ کی مگر وہ ہر جگہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، پھر انہیں قیامت کے دن بتائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے، بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اَلَمْ تَـرَ اِلَى الَّـذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُـمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۖ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِىٓ
اَنْفُسِهِـمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۚ حَسْبُهُـمْ جَهَنَّـمُ يَصْلَوْنَـهَا ۖ فَبِئْسَ
الْمَصِيْـرُ (8)

کیا آپ نے ان کو نہیں دیکھا جو سرگوشی کرنے سے روکے گئے تھے پھر وہ اسی بات کی طرف لوٹتے ہیں جس سے انہیں روکا گیا تھا اور گناہ اور سرکشی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی کرتے ہیں، اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظوں سے سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں دیا، اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ اس پر کیوں عذاب نہیں دیتا جو ہم کہہ رہے ہیں، ان کے لیے دوزخ کافی ہے وہ اس میں داخل ہوں گے، پس وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اِذَا تَنَاجَيْتُـمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْـمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّـذِىٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (9)

اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور سرکشی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو، اور اللہ سے
ڈرو جس کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (10)

(یہ) سرگوشی تو صرف شیطانی بات ہے تاکہ ایمان داروں کو غمناک کر دے حالانکہ بغیر حکم اللہ کے کچھ بھی ضرر نہیں دے سکتی، اور ایمان والے تو اللہ
ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ
لَكُمْ ۖ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (11)

اے ایمان والو! جب تمہیں مجلسوں میں کھل کر بیٹھنے کو کہا جائے تو کھل کر بیٹھو اللہ تمہیں فراخی دے گا، اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جاؤ، تم میں سے
اللہ ایمان داروں کے اور ان کے جنہیں علم دیا گیا ہے درجے بلند کرے گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذٰلِكَ
خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (12)

اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دے لیا کرو، یہ تمہارے لیے بہتر اور زیادہ پاکیزہ بات ہے، پس اگر نہ پاؤ
تو اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

اَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَاٰتُوا الزَّكَاةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ (13)

کیا تم اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دینے سے ڈر گئے، پھر جب تم نے نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف بھی کر دیا تو (بس) نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور
اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَّا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (14)

کیا آپ نے ان کو نہیں دیکھا جنہوں نے اس قوم سے دوستی رکھی ہے جن پر اللہ کا غضب ہے، نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے، اور وہ جان بوجھ کر
جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّـٰهُ لَـهُـمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۖ اِنَّـهُـمْ سَآءَ مَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (15)

اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بے شک وہ بہت ہی برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

اِتَّخَذُوٓا اَيْمَانَـهُـمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّـٰهِ فَلَـهُـمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (16)

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پس وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں تو ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

لَّنْ تُغْنِىَ عَنْـهُـمْ اَمْوَالُـهُـمْ وَلَآ اَوْلَادُهُـمْ مِّنَ اللّـٰهِ شَيْئًا ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ
هُـمْ فِيْـهَا خَالِـدُوْنَ (17)

اللہ کے مقابلہ میں نہ تو ان کے مال ہی کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد کچھ کام آئے گی، یہ دوزخی لوگ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

يَوْمَ يَبْعَثُـهُـمُ اللّـٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَـهٝ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّـهُـمْ
عَلٰى شَىْءٍ ۚ اَلَآ اِنَّـهُـمْ هُـمُ الْكَاذِبُوْنَ (18)

جس دن اللہ ان سب کو قبروں سے اٹھائے گا تو اس کے سامنے بھی ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسی کہ تمہارے سامنے کھاتے ہیں، اور سمجھ رہے ہیں کہ ہم رستے پر ہیں، خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْـهِـمُ الشَّيْطَانُ فَاَنْسَاهُـمْ ذِكْرَ اللّـٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ اَلَآ اِنَّ
حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُـمُ الْخَاسِرُوْنَ (19)

ان پر شیطان نے غلبہ پا لیا ہے پس اس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہی شیطان کا گروہ ہے، خبردار بے شک شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ (20)

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہی لوگ ذلیلوں میں ہیں۔

كَتَبَ اللّـٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ (21)

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے، بے شک اللہ زور آور زبردست ہے۔

لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّـٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّـٰهَ وَرَسُوْلَـهٝ وَلَوْ
كَانُـوٓا اٰبَآءَهُـمْ اَوْ اَبْنَآءَهُـمْ اَوْ اِخْوَانَـهُـمْ اَوْ عَشِيْـرَتَـهُـمْ ۚ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ
قُلُوْبِـهِـمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُـمْ بِـرُوْحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُـهُـمْ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا

الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۚ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۚ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (22)

آپ ایسی کوئی قوم نہ پائیں گے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اور ان لوگوں سے بھی دوستی رکھتے ہوں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں گو کہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے، اور وہ انہیں بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے، یہی اللہ کا گروہ ہے، خبردار بے شک اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے۔